KHUDDAAR
KHYBER PAKHTUNKHWA

ضمنی بجٹ تقریر

برائے مالی سال 2021-2022

وزیر خزانہ وصحت   تیمور سلیم خان جھگڑا

پشاور ۱۳ جون ۲۰۲۲

محکمہ خزانہ حکومت خیبر پختونخوا

جنابِ سپیکر!

آئینِ پاکستان کے آرٹیکل 124 میں درج طریقِ کار کے مطابق صوبائی حکومت کو یہ اختیار حاصل ہے کہ اگر بجٹ کی کسی مد میں مختص رقم ناکافی ہو یا اس سے زیادہ رقم خرچ کی گئی ہوں یا کسی نئی مد میں رقم کی ضرورت ہو تو اس کے لیے درکار رقم فوری طور پر مہیا کی جائے گی۔ تاہم بعد میں باضابطہ طور پر اس کی منظوری صوبائی اسمبلی سے لینا ضروری ہے۔

جنابِ سپیکر!

2) مندرجہ بالا آرٹیکل کی روشنی میں اب میں مالی سال 22-2021 کا 234.98 ارب روپے کا ضمنی بجٹ پیش کر رہا ہوں۔

اخراجاتِ جاریہ:

3) مالی سال 22-2021 کا بجٹ پیش کرتے وقت ریونیو اخراجاتِ جاریہ کے میزانیہ کا تخمینہ 747.23 ارب روپے لگایا گیا تھا جس میں 99 ارب روپے نئے ضم شدہ اضلاع کے لئے تھے۔ نظر ثانی شدہ تخمینہ میں یہ رقم 894.09 ارب روپے ہوگئی ہے۔ اِس طرح مجموعی نظر ثانی شدہ تخمینہ، جاریہ میزانیہ کے تخمینہ سے 146.86 ارب روپے زیادہ ہے۔

4) بعض گرانٹس کے مختلف Objects میں مختص شدہ تخمینہ سے زائد خرچ کرنا پڑا، یا گرانٹس کے اندر نئے Objects کے لئے رقوم مختص کی گئیں، جسکی وجہ سے اخراجاتِ جاریہ کے ضمنی بجٹ کا حجم 170.26 ارب روپے کا ہے، جس کی منظوری ایوان سے لینا ضروری ہے۔ اخراجات کی تفصیل کچھ یوں ہے:

نمبر شمار	محکمہ	روپے
1	صوبائی اسمبلی	8.93 کروڑ روپے
2	محکمہ انتظامیہ	54.55 کروڑ روپے
3	محکمہ جیل خانہ جات و تصفیہ مجرمان	51.93 کروڑ روپے
4	پولیس	4.15 ارب روپے
5	ایڈمن آف جسٹس	1.35 ارب روپے
6	محکمہ شاہرات و عمارات	3.05 ارب روپے
7	محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ	1.49 ارب روپے
8	محکمہ ذراعت	1.14 ارب روپے
9	محکمہ افزائشِ حیوانات	27.99 کروڑ روپے
10	محکمہ جنگلات و ماحولیات	59.52 کروڑ روپے
11	محکمہ جنگلی حیات	36.22 کروڑ روپے

12	محکمہ آبپاشی	51.77کروڑ روپے
13	محکمہ صنعت	1.07ارب روپے
14	محکمہ معدنیاتی ترقی	16.92کروڑروپے
15	محکمہ پرنٹنگ وسٹیشنری	3.82کروڑ روپے
16	گرانٹ ٹولوکل کونسل	4.22ارب روپے
17	ڈسٹرکٹ سیلری	31ارب روپے
18	محکمہ بین الصوبائی رابطہ	1.03کروڑ روپے
19	محکمہ ٹرانسپورٹ	1.22ارب روپے
20	پرو۔پورانیشیٹیو فارفوڈسپورٹ پروگرام	5.40ارب روپے
مصارف اصل (اکاؤنٹ۔ا)		
21	قرضہ جات وزرِ پیشگی	82.06کروڑ روپے
22	وفاقی قرضہ جات	130.20کروڑ روپے
23	متفرق	14,090روپے
کل میزان		170.26ارب روپے

ضمنی بجٹ پیش کرنے کی چیدہ چیدہ وجوہات عرض کرتا ہوں:

1) صوبائی اسمبلی کو ملازمین کی تنخواہوں میں سالانہ انکریمنٹ، الاؤنسز، اعزازیہ، بجلی کے بلوں اور POL کی مد میں فنڈز کی فراہمی کی غرض سے مجموعی طور پر 8.93کروڑ روپے کی اضافی رقم جاری کی گئی۔

2) محکمہِ انتظامیہ کو ملازمین کی تنخواہوں میں سالانہ انکریمنٹ، ایگزیٹیو الاؤنس، ہاؤس رینٹ، لیوانکیشمنٹ، POL، بجلی کے بلز اور گاڑیوں کی خریداری کی مد میں فنڈز کی فراہمی کی غرض سے مجموعی طور پر 54.55کروڑ روپے کی اضافی رقم جاری کی گئی۔

3) محکمہِ جیل خانہ جات و تصفیہِ مجرمان میں نئی اسامیوں کی تخلیق، بجلی، پی او ایل، لیوانکیشمنٹ، وردی، گاڑیوں اور سی سی ٹی وی کیمروں کی خریداری کی مد میں فنڈز کی فراہمی کی غرض سے مجموعی طور پر 51.93کروڑ روپے کی اضافی رقم جاری کی گئی۔

4) محکمہِ پولیس میں نئی اسامیوں کی تخلیق اور مختلف اشیائے ضروریہ کی خریداری کی مد میں مجموعی طور پر 4.15 ارب روپے کی اضافی رقم جاری کی گئی۔

5) محکمہِ ایڈمنسٹریشن آف جسٹس میں نئی آسامیوں کی تخلیق، ملازمین کی تنخواہوں میں سالانہ انکریمنٹ، اسپیشل الاؤنس، دیر اپر اور لوئر کوہستان میں جوڈیشل کمپلیکس کے لیے حصولِ اراضی، پشاور ہائی کورٹ اور ضلعی عدلیہ کے لئے آئی ٹی آلات کی خریداری، پی

اوایل، گاڑیوں کی مرمت، نئی گاڑیوں کی خریداری، پشاور ہائی کورٹ اور ضلعی عدلیہ کی عمارات کی مرمت، مختلف بارز کو گرانٹ اِن ایڈ، اور لیو انکیشمنٹ (Leave Encashment) کی مد میں فنڈز کی فراہمی کی غرض سے مجموعی طور پر 1.35 ارب روپے کی اضافی رقم جاری کی گئی۔

6) محکمہ شاہرات و عمارات میں مجموعی طور پر 3.05 ارب روپے کی اضافی رقم جاری کی گئی۔ اس میں 1 ارب 28 کروڑ روپے ہزارہ ڈویژن کو سڑکوں اور صوبائی بلڈنگز کی مرمت کے لیے اضافی فنڈز کی صورت میں دیے گئے۔

7) محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ میں 3 نئے دفتروں کے قیام کیلئے فزیکل ایسٹس (Physical Assets) کی خریداری، روزمرہ دفتری اخراجات، پی او ایل (POL) اور فوت شدہ ملازمین کے ورثاء کی مالی معاونت کی مد میں مجموعی طور پر 1 ارب 49 کروڑ 3 ہزار روپے کی اضافی رقم جاری کی گئی۔

8) محکمہِ زراعت میں مجموعی طور پر 1.14 ارب روپے کی اضافی رقم جاری کی گئی۔

9) محکمہِ افزائش حیوانات میں حیوانات کے لئے ویکسین کی خریداری کی مد میں مجموعی طور پر 27.99 کروڑ روپے کی اضافی رقم جاری کی گئی۔

10) محکمہِ جنگلات و ماحولیات میں 2460 کی نئی آسامیوں کی تخلیق، ملازمین کی تنخواہوں میں سالانہ انکریمنٹ، ماحولیاتی رپورٹ کی اشاعت کی مد میں فنڈز کی فراہمی کی غرض سے مجموعی طور پر 59.52 کروڑ روپے کی اضافی رقم جاری کی گئی۔

11) محکمہِ جنگلی حیات کو ملازمین کی تنخواہوں میں سالانہ انکریمنٹ، اسپیشل الاؤنس، نئی آسامیوں کی تخلیق، کانجو چڑیا گھر کے لئے حصولِ اراضی، جانوروں اور پرندوں کی خوراک اور ادویات کی مد میں فنڈز کی فراہمی کی غرض سے مجموعی طور پر 36.23 کروڑ روپے کی اضافی رقم جاری کی گئی۔

12) محکمہِ آبپاشی میں سالانہ تنخواہوں میں اضافہ، اسپیشل الاؤنس، گاڑیوں کی خریداری، بجلی کے بل، فوت شدہ ملازمین کے ورثاء کی مالی معاونت، لیو انکیشمنٹ، پی او ایل اور ٹی اے کی مد میں فنڈز کی فراہمی کی غرض سے مجموعی طور پر 51.77 کروڑ روپے کی اضافی رقم جاری کی گئی۔

13) محکمہِ صنعت میں 53.44 کروڑ روپے RAAST (راست) کی تجدید کیلئے بطور سبسڈی، 5 کروڑ روپے برائے KP-BOIT اور 2.50 کروڑ روپے رشکئی اسپیشل اکنامک زون، 49.40 کروڑ روپے دوبئی ایکسپو کیلئے فنڈز کی فراہمی کی غرض سے مجموعی طور پر 1.08 ارب روپے کی اضافی رقم جاری کی گئی۔

14) محکمہِ معدنیاتی ترقی میں 180 نئی آسامیوں کی تخلیق، ملازمین کے سالانہ انکریمنٹ، الاؤنسز، اعزازیہ اور گاڑیوں کی خریداری کی مد میں مجموعی طور پر 16.92 کروڑ روپے اضافی رقم جاری کی گئی۔

15) محکمہِ سٹیشنری اینڈ پرنٹنگ میں مختلف محکموں کے لئے فائلوں اور فارمز کی اشاعت کی غرض سے خام مال کی خریداری کی مد میں مجموعی طور پر 3.82 کروڑ روپے کی اضافی رقم جاری کی گئی۔

16) گرانٹ ٹو لوکل کونسل میں 1.59 ارب روپے سے 51 عدد تحصیل میونسپل ایڈمنسٹریشن (TMA)، 62.78 کروڑ روپے خاکروب کی مزدوری کیلئے فنڈز کی فراہمی کی غرض سے اضافی رقم جاری کی گئی۔ اس کے علاوہ 2 ارب روپے Lump Sum کی مد میں رکھے گئے۔

17) ڈسٹرکٹ سیلری کی مد میں تنخواہوں میں اضافہ، DRA الاؤنس اور نئی بھرتیوں کیلئے مجموعی طور پر 13 ارب روپے کی اضافی رقم جاری کی گئی۔

18) محکمۂ بین الصوبائی رابطہ کو ملازمین کی تنخواہوں میں سالانہ انکریمنٹ، Leave Encashment اور POL کی مد میں فنڈز کی فراہمی کی غرض سے مجموعی طور پر 1.02 کروڑ روپے کی اضافی رقم جاری کی گئی۔

19) محکمۂ ٹرانسپورٹ کو ملازمین کی تنخواہوں میں سالانہ انکریمنٹ، نئی گاڑیوں کی خریداری اور ٹرانس پشاور کیلئے مجموعی طور پر 1 ارب 21.67 کروڑ روپے کی اضافی رقم جاری کی گئی۔

20) لونز اینڈ ایڈوانسز کی مد میں مجموعی طور پر 82.06 کروڑ روپے کی اضافی رقم جاری کی گئی۔

21) وفاقی قرضہ جات کی مد میں مجموعی طور پر 130.20 ارب روپے کی اضافی رقم جاری کی گئی۔

22) متفرق اخراجات کی مد میں 14,900 روپے کی اضافی رقم جاری کی گئی۔

جنابِ سپیکر!

6۔ میں نے جو تفصیلات پیش کیں اُن کی روشنی میں میزانیہ میں مختص شدہ رقوم سے زیادہ اخراجات کرنا پڑے جس کی وجہ سے ہمیں یہ ضمنی بجٹ پیش کرنا پڑا۔

ترقیاتی اخراجات:

7۔ اب میں ضمنی ترقیاتی بجٹ کی طرف آتا ہوں۔ مالی سال 22-2021 کا کُل صوبائی سالانہ ترقیاتی بجٹ بشمول نئے ضم شدہ اضلاع 371.07 ارب روپے تھا، جو نظرثانی شدہ تخمینہ جات میں 420.91 ارب روپے ہو گیا ہے۔ اس طرح ترقیاتی بجٹ میں 49.83 ارب روپے کا اضافہ ہوا۔ تاہم 64.72 ارب روپے کا ضمنی ترقیاتی بجٹ پیش کیا جاتا ہے۔ کیونکہ وفاقی حکومت کی طرف سے PSDP سکیموں کیلئے ہمارے بجٹ سے ماسوائے 30.94 ارب روپے کے فنڈز فراہم کئے گئے اور کچھ سکیموں کو قبل از وقت مکمل کرنے یا ان پر کام تیز کرنے کے لئے صوبائی حکومت نے اضافی رقوم فراہم کیں۔ جس کی تفصیل ایوان میں پیش کی جاتی ہے۔

.1	وفاقی حکومت سے PSDP سکیموں کے لیے موصول شدہ رقم	30.94 ارب روپے
.2	صوبائی سکیموں کی تکمیل اُن پر کام کی رفتار تیز کرنے کے لیے اضافی رقم	33.77 ارب روپے
	کل میزان	64.72 ارب روپے

جناب سپیکر!

8۔ آخر میں آپ کی جازت سے ضمنی بجٹ کا گوشوارہ اِس معزز ایوان کی منظوری کے لیے پیش کرتا ہوں، جس کا خلاصہ کچھ یوُں ہے:

اخراجات جاریہ	170.26 ارب روپے
ترقیاتی اخراجات	64.72 ارب روپے
متفرق اخراجات جاریہ و ترقیاتی اخراجات	14,900 روپے
کل میزان	**234.98 ارب روپے**

9۔ میری گذارشات تحمل سے سُننے کے لیے آپ کا اور معزز ممبران کا ایک بار پھر شکریہ ادا کرتا ہوں۔

پاکستان زندہ باد

For more information and feedback:

FINANCE DEPARTMENT
Government of Khyber Pakhtunkhwa

financekpgovt

financekpgovt

+92 (91) 9210 512

finance.gkp.pk